بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مجدد سلسلہ اشرفیہ وارث علوم مخدوم اشرف سمنانی حضرت سید علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی المعروف اعلیٰ حضرت اشرفی میاں کچھوچھوی رضی اللہ عنہ کو" ہم شبیہ غوث جیلانی " کس اعتبار سے کہا جاتا ہے؟ اس پر اکابرین اہل سنت و جماعت کی تحریر سے ماخوذ ایک شاندار تحریر بنام۔

ہم شبیہ غوث جیلانی اعلیٰ حضرت اشرفی جیلانی رضی اللہ عنہ

مرتب

مولانا شبیر احمد راج محلی

ناشر

الفلاح سوشل ویلفیئر سوسائٹی راج محل

مجدد سلسلہ اشرفیہ وارث علوم مخدوم اشرف سمنانی حضرت سید علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی المعروف اعلیٰ حضرت اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ کو" ہم شبیہ غوث جیلانی " کہا جاتا ہے اس پر کوئی معترض بھی نہیں بلکہ سارے سنی حضرات معترف ہیں وجہ اس کی یہ ہے کہ اکابرین اہل سنت و جماعت کی کتب میں اعلیٰ حضرت اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ کو" ہم شبیہ غوث جیلانی " لکھا گیا ہے اور کس اعتبار سے اکابرین اہل سنت و بزرگان دین متین نے کہا ہے وہ بھی واضح کیا گیا ہے۔

مثلاً امام النحو حضرت علامہ غلام جیلانی میرٹھی اشرفی علیہ الرحمہ اعلیٰ حضرت اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ کے متعلق لکھتے ہیں:

’’ارباب کشف نے فرمایا ہے کہ آپ حسن صوری کے اعتبار سے اپنے جد امجد غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے شبیہ (ہم شکل) تھے، اور حسن معنوی کے اعتبار سے اولیائے کرام میں محبوبیت کے مرتبہ چہارم پر فائز (تھے)‘‘

[بشیر القاری بشرح صحیح بخاری ص ۱۷ تا ۱۸، بعنوان: دیباچہ، مصنف صدر العلماء امام النحو علامہ سید غلام جیلانی میرٹھی علیہ الرحمہ، ناشر: میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی]

حضرت علامہ مولانا طبیب الدین صدیقی اشرفی صاحب قبلہ علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

”مولانا عبد الحمید سالم میاں (رحمۃ اللہ علیہ) سجادہ نشین بدایوں نے فرمایا کہ: ہمارے دادا حضرت مولانا شاہ عبد القادر بدایونی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ (اعلی حضرت اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ) کو اجمیر شریف میں دیکھا اور وہاں سے حضرت (اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ) کو بدایوں ساتھ لے آئے اور لوگوں سے فرمایا کہ: آپ ہم شبیہ غوث اعظم ہیں جن کو شبیہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ دیکھنے کی تمنا ہے وہ آپ کو دیکھے‘‘

(ماخوذ از: سیرت اشرفی ج ۳ ۴)

یاد رہے! یہ اعلیٰ حضرت تاج الفحول محب رسول شاہ عبد القادر قادری بدایونی علیہ الرحمہ جنہوں نے اعلیٰ حضرت سید علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ کو" ہم شبیہ غوث جیلانی " کہا بلکہ فرمایا جن کو غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی شبیہ دیکھنی ہو وہ حضرت

سید علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ کو دیکھے۔ یہاں ایسا نہیں ہے کہ صرف محبت میں انہوں نے اعلیٰ حضرت اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ کو" ہم شبیہ غوث جیلانی" کہہ دیا بلکہ حضرت عبد القادر بدایونی علیہ الرحمہ تو وہ ہیں جنہوں نے متعدد مرتبہ حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے رخ انور کی زیارت سے مشرف ہوئے ہیں چناں چہ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان بریلوی قادری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

میں بھی دیکھوں جو تو نے دیکھا ہے۔
روز سعی صفا محب رسول
ہاں یہ سچ ہے کہ یاں وہ آنکھ کہاں!
آنکھ پہلے دلا محب رسول۔

اعلیٰ حضرت امام اہل علیہ الرحمہ کے مذکورہ اشعار کی تشریح میں لکھا ہوا ہے کہ:
حضور تاج الفحول کو یوں تو متعدد بار سرکار غوث پاک نے اپنے رخ پر نور کی زیارت سے مشرف کیا۔

مولانا ضیاء القادری ''صاحب قبلہ'' لکھتے ہیں:
منزل قرب میں اس درجہ اتصال اور ذوق وصال آپ کو حاصل تھا کہ نظروں سے حجابات اٹھا کر بے پردہ جلوہ گری کا خمار آنکھوں میں ہر لحظہ کیف انگیز تھا۔**(اکمل التاریخ جلد ۲ ص ۲۱۲)** لیکن پہلی مرتبہ اس راز سے پردہ اس وقت اٹھا جب آپ حج کے لیے مکہ مکرمہ تشریف لے گئے۔ صفا مروہ کی سعی کے دوران جن مقامات پر تیزی کے ساتھ چلنا چاہئے۔ ان مقامات پر بھی آپ آہستہ آہستہ قدم رکھ رہے تھے خدام کو بڑا تعجب ہوا لیکن رعب وجلال کا یہ عالم تھا کہ کسی میں پوچھنے کی ہمت نہ ہوئی۔ بعد میں آپ کے شاگرد رشید اور شہزادہ خانوادہ برکات حضرت حاجی اسماعیل حسن صاحب علیہ الرحمہ (احسن العلما حضرت حسن میاں مارہروی) کے نانا نے دریافت کیا کہ حضور

کی وہ کیا کیفیت تھی؟ شہزادہ گرامی کا سوال سن کر حضور تاج الفحول آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا کہ صاحبزادے اگر کوئی اور پوچھتا تو میں نہ بتاتا مگر چوں کہ آپ میرے مخدوم زادے ہیں اس لیے آپ سے عرض کرتا ہوں کہ سعی کے وقت شہنشاہ بغداد حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ میرے آگے آگے چل رہے تھے اس لیے حضور کی تعظیم کے لیے میں آہستہ آہستہ آپ کے پیچھے چل رہا تھا۔

اس واقعہ کی طرف ایک باریک سا اشارہ خود حضور تاج الفحول نے اپنے دیوان منقبت میں بھی لکھا ہے فرماتے ہیں:

سنا ہے جب تم صفا مروہ پہ آکر جلوا کرتے ہو
ہوے ہیں مست کیا حجاج اے محبوب سبحانی۔

[چراغ انس قصیدہ مدحیہ" درشان اعلیٰ حضرت تاج الفحول محب رسول شاہ عبد القادر قادری بدایونی علیہ الرحمہ" ص ۳۸ تا ۴۰، مصنف: امام اہل سنت امام احمد رضا خان بریلوی قادری علیہ الرحمہ، ناشر: اعلیٰ حضرت تاج الفحول اکیڈمی بدایوں شریف]

معلوم ہوا کہ جس اعلیٰ حضرت محب رسول شاہ عبد القادر قادری بدایونی علیہ الرحمہ نے اعلیٰ حضرت اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ کو" ہم شبیہ غوث جیلانی" کہا وہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے رخ انور کی زیارت کر چکے تھے۔

حضرت علامہ سید غلام بھیک نیرنگ اشرفی علیہ الرحمہ (مرید وخلیفہ اعلیٰ حضرت اشرفی میاں) حضور سید اعلیٰ حضرت اشرفی میاں رحمتہ اللہ علیہ کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں:

"ہمارے اعلیٰ حضرت قبلہ وکعبہ ایک خاص اعتبار سے محض ظاہر بیں آنکھوں کے لیے ایک عجیب تصویر دل کش ہیں، یعنی آپ کو اکثر مشائخ نے آپ کے جد اعلیٰ جناب محبوب سبحانی قطب ربانی سید ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانی قدس سرہ سے شکل وصورت میں نہایت مشابہ بیان کیا ہے"

(بحوالہ: صدر العلماء محدث میرٹھی حیات وخدمات (دوم) ص ۱۷۲، ناشر ادارہ ترویج واشاعت مسجد نور الاسلام بولٹن یوکے)

حضور حافظ ملت حضرت علامہ عبد العزیز علیہ الرحمہ نے فرمایا:
''حضرت اشرفی میاں رحمتہ اللہ علیہ بڑی خصوصیتوں کے مالک تھے ان میں

ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپ نہایت خوبصورت وجیہ اور لانبے تھے، **اب تک آپ جیسا چہرہ دیکھنے میں نہیں آیا**، آپ کا لقب شبیہ غوث "اعظم" تھا، حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کو عالم خواب میں دیکھنے والوں نے اس کی شہادت دی ہے، اور ان کے (یعنی حضرت اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ کے) شبیہ غوث اعظم ہونے کا اقرار کیا ہے''

[ملفوظات حافظ ملت ص ۰۰، مرتب۔ مولانا اختر حسین فیضی مصباحی، اشاعت ۱۴۱۵ھ، ناشر المجمع الاسلامی مبارک پور اعظم گڑھ، بحوالہ۔ قلمی یادداشت۔ از مولانا عبدالمبین نعمانی مصباحی]

حضرت علامہ احمد یار خان نعیمی اشرفی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

''فقیر کے دادا پیر حضور اشرفی میاں جیلانی قدس سرہ بالکل ہم شکل حضور غوث الثقلین تھے جہاں بیٹھ جاتے تھے مسلم وغیر مسلم زائرین کا ہجوم لگ جاتا تھا، بہت لوگ انہیں دیکھ کر ہی مسلمان ہوگئے، یہ ہے اس حدیث کہ (تم میں بہترین وہ ہیں کہ جو جب دیکھے جائیں تو خدا یاد آجائے) کی جیتی جاگتی تفسیر''

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح ج ۶، ص ۴۴۸، باب الحب فی اللہ و من اللہ کی حدیث نمبر ۸۵۱، کی تشریح کے تحت)

قائد اہل سنت حضرت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

''حضرت اشرفی میاں علیہ الرحمہ کو اللہ تعالیٰ نے جو ظاہری حسن و جمال اور جاہ وجلال عطا فرمایا تھا جس کی وجہ سے حضرت "اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ" کو شبیہ غوث اعظم کہا جاتا تھا ان کے چہرہ پرنور کی زیارت سے دل پر اتنا گہرہ اثر پڑتا تھا کہ اندر سے ضمیر چیخ اٹھتا تھا کہ یہ اللہ کا سچا ولی ہے''

(ارشد کی کہانی ارشد کی زبانی ص ۳۰ تا ۳۱۔ ترتیب خوشتر نورانی۔ اشاعت ستمبر ۲۰۰۷ء ناشر مکتبہ جام نور دہلی۔)

تبھی عاشقین اعلیٰ حضرت اشرفی میاں کہتے ہیں:

غوث کی شکل پائی تو خواجہ کا رنگ۔
اشرفی اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام۔
جن کی صورت دیکھ کر سارا زمانہ کہہ اٹھا
ہم شبیہ غوث جیلاں اعلیٰ حضرت اشرفی

یہی وجہ ہے کہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان بریلوی قادری علیہ الرحمہ اعلیٰ حضرت اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ کے حسن صوری کو دیکھ کر بے ساختہ کہہ اٹھے تھے:

اشرفی اے رخت آئینہ حسن خوباں۔
اے نظر کردہ و پروردہ سہ محبوباں۔

اعلیٰ امام اہل سنت امام احمد رضا خان بریلوی قادری علیہ الرحمہ نے مذکورہ شعر میں "ہم شبیہ غوث جیلانی" کی طرف ہی اشارہ کیا ہے ملاحظہ کریں! امام اہل سنت کے مذکورہ شعر کی تشریح اکابرین اہل سنت سے چناں چہ "**فخر السادات محدث اعظم ہند حضرت سید محمد اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ** اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کے شعر کی تصریح بذریعہ اشعار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

سیرت پاک کہ خلق نبوی کا ساماں
صورت خوب کہ ہم صورت غوث جیلاں
آپ کی ذات کہ اک ثانی شاہ سمناں
اشرفی اے رخت آئینہ حسن خوباں
اے نظر کردہ و پروردہ سہ محبوباں

(بحوالہ سیرت اشرفی ص44)

امام النحو علامہ سید غلام جیلانی میرٹھی اشرفی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

مجدد مائۃ حاضرۃ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا الشاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ القوی کے قلم حقیقت رقم نے اپنے محققانہ انداز میں آپ (اعلیٰ حضرت اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ) کے مذکورہ بالا ہر دو حسن صوری و معنوی کی جانب راہ نمائی کرتے ہوئے عرض کیا تھا:

اشرفی اے رخت آئینہ حسن خوباں
اے نظر کردہ و پروردہ سہ محبوباں

(بحوالہ: بشیر القاری بشرح صحیح بخاری ص نمبر ۱۷ تا ۱۸۔ بعنوان دیباچہ۔ ناشر میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی)

نائب مفتی اعظم ہند علامہ شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت علیہ الرحمہ کے مذکورہ شعر کی مراد ظاہر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''حضرت"اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ" کا حلیہ جمال کا ہر نقش ونگار میرے دل و دماغ پر ثبت ہے۔۔۔سبحان اللہ وہ نورانی دلکش چہرہ جس پر فردوس کی بہاریں قربان اور کیوں نہ ہو کہ مجدد اعظم اعلی حضرت قدس سرہ نے ان کے بارے میں فرمایا ہے کہ:

اشرفی اے رخت آئینہ حسن خوباں

اے نظر کردہ و پروردہ سہ محبوباں

جس مجلس میں تشریف رکھتے ایسا معلوم ہوتا: ملاء قدس کا کوئی فرشتہ جلوہ گر ہے: جو دیکھتا ہوش وخرد کھو بیٹھتا،

(ماہنامہ اشرفیہ؛ صدر الشریعہ نمبر ص ۵۸ تا ۵۹)

حضرت علامہ سیّد محمود احمد رضوی اشرفی مشہدی محدث لاہوری رحمۃ اللہ علیہ شہزادہ سید ابوالبرکات سید احمد اشرفی محدث لاہوری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

''اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے آپ کے چہرے کو دیکھ کر یہ اشعار کہے تھے۔

اشرفی اے رخت آئینہ حسن خوباں

اے نظر کردہ پروردہ سہہ محبوباں۔

[ماخوذ از۔کتاب بنام۔سیدی ابوالبرکات ص ۷۳ تا ۷٤۔مصنف سید محمود احمد رضوی۔ناشر شعبہ تبلیغ دار العلوم حزب الاحناف لاہور]

پھر باضابطہ اعلیٰ حضرت سید علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ کو" ہم شبیہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ" لقب سے یاد کیا جانے لگا۔

چناں چہ ڈاکٹر محمد عبد النعیم عزیزی ایڈیٹر اسلامک ٹائمس اردو بریلی شریف" حضرت حجۃ الاسلام علامہ حامد رضا خان بریلوی قادری علیہ الرحمہ جو اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان بریلوی قادری علیہ الرحمہ کے بڑے شہزادے تھے نیز جن کو اعلیٰ حضرت سید علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ سے اجازت وخلافت بھی حاصل تھی" ان کے متعلق لکھتے ہیں:

''" حضرت اشرفی میاں علیہ الرحمہ سے آپ" حجت الاسلام علیہ الرحمہ" کو بے پناہ انسیت والفت تھی اور دونوں میں اچھے اور گہرے مراسم بھی تھے، ان کو آپ ہی نے" شبیہ غوث اعظم" کا لقب دیا تھا حجت الاسلام ہر جلسہ خصوصا بریلی شریف کی تقریبات میں ان کا شاندار تعارف کراتے''

[فتاویٰ حامدیہ، ص۷۱، ناشر: ادارہ اشاعت تصانیف رضا رضانگر بریلی شریف، تقسیم کار رضوی کتاب گھر دہلی]

طالب دعا: شبیر احمد راج محلی۔

جنرل سیکریٹری: الفلاح سوشل ویلفیئر سوسائٹی راج محل

۲۳ /صفر المظفر ١٤٤٤ھ مطابق ۲۰ /ستمبر ۲۰۲۲ء۔

نوٹ: تصحیح کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے تاہم غلطی کا امکان موجود ہے کسی اہل علم کو غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں نوازش ہوگی (ناشر)